Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN
2. Designation: Associate Professor,
3. Department/College: Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : U.G
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : B.A. III (Hons) Paper-5th, Group-A
7. Title/Heading of e-content : "SEHRUL BEYAN EK JAYEZA"
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

16.7.2020

①

16.7.2020

سحر البیان - ایک جائزہ

(B.A. III (Hons) Paper-5th, Group-A)

اس میں شک کی گنجائش نہیں کہ مثنوی سحر البیان اردو ادب کا زندہ جاوید شاہکار ہے۔ میر حسن نے خود اس مثنوی کے بارے میں کہا ہے کہ

نئی مثنوی ہے یہ اک پھلجڑی ٭ حقیقت میں موتی کی گویا لڑی
نئی طرز ہے اور نئی ہے زباں ٭ نہیں مثنوی ہے یہ سحر البیاں

میر حسن نے یہ مثنوی بڑی محنت اور جاں فشانی سے لکھی اور تمام فنی نزاکتوں کو ملحوظ رکھا۔ مثنوی سحر البیان دراصل شہزادہ بے نظیر اور شہزادی بدر منیر کے عشق کی داستان ہے۔ میر حسن نے مثنوی کے قصے کے سلسلے میں دعویٰ کیا ہے کہ انھوں نے ایک نئی کہانی پیش کی ہے۔ لیکن کہانی کے مختلف اجزا دراصل مختلف قصوں سے لیے گئے ہیں۔ مثنوی میں شاعر کا انداز بیان نرالا ہے۔ اعلیٰ درجے کی جذبات نگاری، واقعات کی مصوری اور منظر کشی اپنی مثال آپ ہے۔ جذبات نگاری اور منظر نگاری کے معاملے میں مثنوی سحر البیان بے مثل ہے۔ میر حسن نے جذبات نگاری اور منظر کشی اتنے خوبصورت اور فنکارانہ ڈھنگ سے کی ہے کہ مافوق الفطرت عناصر میں فطرت اور حقیقت محسوس ہوتے ہیں۔ شہزادے کی چھت پر سے غائب ہونے کے بعد محل میں کہرام اور شہزادے کے والدین کی کیفیت اور ان کے جذبات کی مصوری قابل داد ہے۔ شہزادے کے ماں باپ سے بچھڑ کر پری کی قید میں چلے جانے کے بعد شہزادے کی حالت کی خوبصورت عکاسی ملتی ہے کہ

بہانے سے دن رات سویا کرے ٭ نہ سووے جب کوئی تب رویا کرے

اس طرح شہزادے کے کنویں میں قید کر دیے جانے کے بعد شہزادی بدر منیر کے جذبات کو جتنے حسین انداز میں میر حسن نے پیش کیا ہے وہ انہی کا خاصہ ہے۔ فراق کے موقعوں پر کردار وں

کے جذبات اور شرم و حیا کا مظاہرہ بھی مثنوی نگار نے اپنی سادہ طرز حسن کو برقرار رکھا ہے۔ بدر منیر سے شہزادہ کی ملاقات کا منظر اس کی عمدہ مثال ہے۔

داخلی کیفیات کے بیان کے ساتھ ساتھ خارجی کیفیات کے بیان میں بھی میر حسن نے اپنے ماہر ہونے کا ثبوت پیش کیا ہے۔ منظر نگاری کے اعلیٰ نمونے دیکھنے کو ملتے ہیں۔ باغ کا بیان ہو یا پریوں کے نظارے پھولوں کا جھومنا ہو، سرو کے درختوں پر قمریوں کا چہچہانا ہو یا چاندنی رات کا عالم اور ہواؤں کی سنک ہو، بجرے کی لٹک پائل کی جھنک یا پھر گھنگروؤں کی چھنک ہو ہر جگہ میر حسن نے اپنے شاعرانہ کمال کا جادو جگایا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے حقیقت سے بھی زیادہ اصلیت ان منظروں میں پوشیدہ ہے۔

کردار نگاری اس مثنوی کی اہم خصوصیت ہے۔ مثنوی کے اندر صرف چار اہم شخصیتیں ہیں۔ شہزادہ بے نظیر، شہزادی بدر منیر، وزیر زادی نجم النساء اور ماہ رخ پری۔ شہزادے کو مثالی ہیرو تصور کیا جاتا ہے۔ شہزادہ بے نظیر اس مثنوی کا مرکزی کردار ہے جس کی سب سے زیادہ نمایاں صفات ہیں۔ شہزادی بدر منیر اس مثنوی کا دوسرا مرکزی کردار ہے اس کردار میں بھی کئی اہم صفات موجود ہیں۔ ان دو مرکزی کرداروں کے علاوہ تیسرا اہم کردار وزیر زادی نجم النساء کا ہے اور یہ کردار ایسی انفرادیت اور خصوصیت کا حامل ہے کہ وہ مرکزی کرداروں پر بھی سبقت لے جاتا ہے۔ اس کردار میں تمام اعلیٰ درجے کے صفات موجود ہیں۔

مثنوی سحر البیان میں جذبات نگاری، مکالمہ نگاری، مرقع نگاری، منظر نگاری، سراپا نگاری کی خوبیوں کے علاوہ زبان و بیان کی بھی بے شمار خوبیاں موجود ہیں۔ یہ مثنوی اپنے عہد کی معاشرت اور تہذیب کی بھرپور عکاسی کرتی ہے اور یہی وہ خوبیاں ہیں جو اسے عظیم بنا دیتی ہیں اور یہی ہے جو اردو ادب کی مقبول مثنوی ہے۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad,
Course: B.A. III (Hons), Paper - 6th, Group A
Title/Heading of E-Content: "SEHRUL BEYAN EK JAYEZA"
Whats app No: 9431632576